سوال

رات کو سوتے وقت سورۃ الملک اور سورۃ السجدہ پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا سورۃ الملک اور سورۃ السجدہ رات کو پڑھ کر سونے والے کو موت کے بعد قبر میں سفارش کا باعث بنیں گی۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سورتوں کے فضائل کے حوالے سے منقول روایات کے بارے میں یہ بات یاد رہے کہ ان میں سے اکثر موضوع اور من گھڑت ہیں جو نوح بن ابو مریم نامی راوی نے گھڑی تھیں ،لیکن سورۃ ملک اور سجدہ کے حوالے سے صحیح روایات بھی ملتی ہیں ،جن کا بیان درج ذیل ہے۔

1۔ سیدنا ابوھریرۃ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا :

قرآن مجید میں ایک ایسی سورۃ ہے جس کی تیس آیات ہیں وہ آدمی کی سفارش کرے گی حتی کہ اسے بخش دیا جائے گا ، اوروہ سورۃ تبارک الذی بیدہ الملک ہے ۔ سنن ترمذی حدیث نمبر (2891) سنن ابوداود حدیث نمبر (1400) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (3786) ۔

امام ترمذی رحمہ اللہ تعالی اس حدیث کے بارہ میں کہتے ہیں کہ یہ حدیث حسن ہے اور شیخ الاسلام ابن تیمیۃ رحمہ اللہ نے مجموع فتاوی (277/22) میں اور محدث عصر علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابن ماجۃ(حدیث نمبر 3053) میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

اس حدیث سے مراد اور مقصود یہ ہے کہ انسان اس سورۃ کو ہر رات پڑھے اور اس کے احکام پر عمل کرے اور اس میں پائی جانے والی اخبار پر ایمان لائے ۔

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہما کہتے ہیں کہ جس نے ہر رات تبارک الذی بیدہ الملک پڑھی اللہ تعالی اس کی وجہ سے اسے عذاب قبر سے نجات دے گا ، ہم اس سورۃ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں المانعۃ بچاؤ کرنے والی سورۃ کہتے تھے ، کتاب اللہ میں یہ ایسی سورۃ ہے جو بھی اسے ہر رات پڑھے گا اس نے بہت اچھا اور زیادہ کام کیا ۔ سنن النسائی (6/ 179) الترغیب والترھیب 1475 میں علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے حسن کہا ہے ۔

مستقل فتاوی کمیٹی کے علماء کا کہنا ہے کہ :

تو اس بنا پر یہ امید رکھی جاسکتی ہے کہ اللہ تعالی کی رضا کے لیے جو بھی اس سورۃ پر ایمان رکھے اور اسے پڑھے گا اور اس میں جو کچھ بیان کیا گیا ہے اس سے عبرت حاصل کرتے ہوئے

اس کے احکام پر عمل کرے گا اس کے لیے یہ سورۃ شفاعت کرے گی۔ فتاوی اللجنۃ الدائمۃ (334/4-335)۔

2۔ اسی طرح سورۃ السجدہ کے بارے میں سیدنا جابر فرماتے ہیں کہ:

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَنَامُ حَتَّى يَقْرَأَ الم تَنْزِيلُ وَتَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ (ترمذی: 2892)

نبی کریم سورۃ السجدہ اور سورۃ الملک پڑھے بغیر سوتے نہیں تھے۔

امام البانی نے اس روایت کو صحیح قرار دیا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی